شیریڈن اور ایڈی سن کی تحریرون مین با آسانی دیکھا جا سکتا ہے تاہم مجموعی طور پر اس طویل دور مین طنز تحریف اور رمز ہی کا تسلط نظر آتا ہے —

انگریزی ادب مین طنزیات و مضحکات کا آغاز چاسر ([illegible]) سے ہوا — چاسر کے اشعار مین بلند بانگ قہقہون کے پہلو بہ پہلو لطیف رمز (IRony) کے بھی خاصے اچھے نمونے ملتے ہین — وہ ہم پر بھی ہنستا ہے اور خود پر بھی اور بحیثیت مجموعی زندگی کی طرف اس کا رد عمل ہمدردانہ ہے —

چاسر کے بعد انگریزی ادب مین اگلا اہم نام شیکسپیئر کا ہے — دراصل شیکسپیئر سارے انگریزی ادب مین ایک روشنی کے مینار کی طرح سر بلند کھڑا ہے اور جس صنف ادب مین بھی اس نے طبع آزمائی کی ہے وہین اس کے نقوش ابدی طور پر ثبت ہوگئے ہین — چنانچہ طنز و مزاح کے ضمن مین بھی شیکسپیئر کے ہان ایک انفرادی رنگ نظر آتا ہے — وہ اگر عیب جوئی بھی کرتا ہے تو اس مقصد کے ساتھ نہین کہ کسی کا مضحکہ اڑایا جائے بلکہ اس لئے کہ محظوظ ہوا جائے — اس کی دنیا مین برداشت اعلےٰ برتاؤ اور ہمدردی کے عناصر بکثرت ملتے ہین اور یہی چیزین دراصل مزاحیہ ادب کی جان ہین —

شیکسپیئر کا دور انگستان کی عظمت کا دور ہے اس کے بعد کچھ عرصے کے لئے ایسا انحطاط پذیر زمانہ آتا ہے جس مین مذہبی